ترجمہ قرآن مجید
کنز الایمان
تفسیر
نور العرفان
ترجمہ
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
تفسیر
حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
پیر بھائی کمپنی
38 ۔ اردو بازار لاہور

ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

آیتیں جھٹلائیں تو تم نصیحت سناؤ کہ کہیں وہ دھیان کریں لہ

سَآءَ مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ

کیا بری کہاوت ہے ان کی جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور اپنی ہی جان

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ

کا برا کرتے تھے جسے اللہ راہ دکھائے تو وہی راہ پر ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

اور جسے گمراہ کرے تو وہی نقصان میں رہے ۲ے اور بیشک

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

ہم نے جہنم کے لئے پیدا کئے بہت جن ۳ے اور آدمی وہ دل رکھتے ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَ

جن میں سمجھ نہیں اور وہ آنکھیں جن سے دیکھتے نہیں اور

لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ

وہ کان جن سے سنتے نہیں ۴ے وہ چوپایوں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ

بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ ۵ے وہی غفلت میں پڑے ہیں اور اللہ ہی کے ہیں بہت

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

اچھے نام ۶ے تو اسے ان سے پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں

فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ

حق سے نکلتے ہیں ۷ے وہ جلد اپنا کیا پائیں گے ۸ے اور ہمارے

خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع

بنائے ہوؤں میں ایک گروہ وہ ہے کہ حق بتائیں اور اس پر انصاف کریں ۹ے

ا۔ یعنی تاقیامت نبی کے دشمن آیات الٰہیہ کے منکروں کا حال ان کتوں کا سا ہوگا۔ یہ نہ سمجھو کہ بلعم بن باعورا ایک ہی تھا جو مرگیا تھا' بلکہ تاقیامت ایسے بلعم ہوتے رہیں گے۔ ۲۔ معلوم ہوا کہ عقل اور علم جب ہی درست کام کرتے ہیں جب اللہ کا فضل شامل حال ہو۔ شیطان کا علم و عقل اس کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا کہ فضل شامل حال نہ تھا۔ رب کے گمراہ کرنے کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے اپنے ارادے کی وجہ سے رب اس میں گمراہی پیدا کردے۔ جیسے قتل کے وقت رب تعالیٰ مقتول میں موت پیدا فرمادیتا ہے۔ لہٰذا اس گمراہی میں بندہ مجرم ہے۔ جیسے قتل میں قاتل سزا کا مستحق ہے ۳۔ معلوم ہوا کہ کافر جن جہنم میں جائیں گے۔ لیکن ان کے جنت میں جانے کی کوئی صریح آیت نہیں۔ بلکہ حق یہ ہے کہ نیک جن جانوروں کی طرح مٹی بنادیئے جائیں گے۔ ان کا ثواب یہی ہے کہ عذاب سے بچ جاویں ۴۔ معلوم ہوا کہ جو زبان حمد الٰہی و نعت پیغمبر نہ بولے' وہ گونگی ہے۔ جو کان اللہ کا کلام نہ سنیں۔ وہ بہرے ہیں۔ جو آنکھ اس کی دلیلیں نہ دیکھے وہ اندھی ہے کیونکہ اپنے مقصود پیدائش کو ادا نہیں کرتی یہ بھی معلوم ہوا کہ جن و انس میں ہدایت پر کم ہیں اور گمراہ زیادہ۔ اسی لئے قیامت میں آدم علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ اپنی اولاد میں سے فی ہزار ایک جنت کا حصہ نکالو اور ۹۹۹ دوزخ کا حصہ ۵۔ معلوم ہوا کہ انسان اگر ٹھیک رہے تو فرشتوں سے بڑھ جاوے۔ اور اگر الٹا چلے تو جانوروں سے بھی بدتر ہو جاوے کہ جانور تو اپنے برے بھلے کو جانتا ہے۔ یہ نہیں جانتا۔ کتا سونگھ کر منہ ڈالتا ہے مگر یہ انسان بغیر تحقیق ہی حرام حلال سب کھا جاتا ہے ۶۔ شان نزول۔ ابوجہل کہتا تھا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں کہ اللہ ایک ہے اور وہ اللہ اور رحمان دو کو پکارتے ہیں۔ اس کے جواب میں یہ آیت اتری۔ حدیث شریف میں ہے' کہ اللہ کے ۹۹ نام ہیں جس نے انہیں یاد کرلیا جنتی ہوگیا۔ خیال رہے کہ رب کے نام اور حضور کے نام ایک ہزار ہیں۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے' کہ ان ناموں کو یاد کرنا جنتی ہونے کا ذریعہ ہے۔ یہ مطلب نہیں' کہ اس کے صرف ننانوے نام ہیں ۷۔ خیال رہے کہ خدا اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے بلکہ مالک کا ترجمہ ہے۔ گویا اس کا ایک وصف ہے۔ لہٰذا اسے خدا تو کہہ سکتے ہیں مگر رام یا پربھو نہیں کہہ سکتے۔ جیسے ستار کا ترجمہ پردہ پوش کرلیا جاوے۔ ۸۔ اس سے معلوم ہوا کہ رب تعالیٰ کو ایسے ناموں سے یاد کرنا جو اس کی شان کے لائق نہ ہوں' یا جن کے ایک معنی تو اچھے ہوں' دوسرے برے' ناجائز ہے۔ اسے میاں نہ کہو' رام' کرشن' وغیرہ ناموں سے نہ پکارو' حق یہ ہے کہ رب تعالیٰ کے نام توقیفی ہیں۔ یعنی شریعت سے ہی معلوم ہوسکتے ہیں ۹۔ اس سے تین مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ انشاء اللہ ہمیشہ حق پرستوں کی جماعت دنیا میں رہے گی۔ دوسرے یہ کہ اہل حق جس مسئلہ پر اجماع کرلیں' وہ حق اور یقیناً" درست ہے۔ تیسرے یہ کہ اہل حق کو اہل باطل انشاء اللہ نقصان نہ پہنچا سکیں گے' جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔